## سوال

(194)تلاوت یا نماز میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے تو درود کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تلاوت کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نماز یا غیر نماز میں آئے تو کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

رَغِمَ اَنفُ رَجُلٍ ذُکِرتُ عِندَہٗ فَلَم یُصَلِّ عَلَیَّ

رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درود نہ پڑھے ، رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا ، رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا۔ ( صحیح سنن الترمذی للألبانی الجزء الثالث ، رقم الحدیث : ۲۸۱ ) الحدیث۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

اَلبَخِیلُ الَّذِی مَن ذُکِرتُ عِندَہٗ فَلَم یُصَلِّ عَلَیَّ

''جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ دُرود نہ پڑھے تو وہ بخیل ہے ۔'' ( صحیح سنن ترمذی للألبانی رقم الحدیث : ۲۸۱۱ ) قال الترمذی ھٰذا حدیث حسن صحیح غریب ) اہل علم جانتے ہیں کلمہ فاء تعقیب بلا مہلہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تقاضا ہے کہ فوراً اللھم صلی علیہ یا صلی اللہ علیہ کہہ لے ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

**جلد02**